راز کاشمیری ایم - اے

تعارف و تبصرۂ کتب

نام کتاب : اقبال اور قادیانی

مصنف : نعیم آسی

ضخامت : ۱۹۰ صفحات

قیمت : نو روپے

ناشر : مسلم اکادمی سیالکوٹ

قادیانیت کے رد میں مولانا ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری مرحوم، مولانا شبیر احمد عثمانی مرحوم، مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری، مولانا ظفر علی خاں، مولانا ابوالحسن ندوی، سید ابوالاعلیٰ مودودی، مولانا منظور نعمانی، الیاس برنی، ڈاکٹر غلام جیلانی برق، . . . . علامہ احسان الٰہی ظہیر، اور اب آغا عبدالکریم شورش کاشمیری نے تحریری اور زبانی طور پر اتنا ٹھوس اور وقیع مواد بہم پہنچایا ہے کہ علم اور دلائل کے میدان میں یہ فتنہ اپنی موت آپ مر چکا ہے اور لوگ جان چکے ہیں کہ انگریزوں نے ایک طرح کی یہ بھی ایسٹ انڈیا کمپنی قائم کر رکھی تھی تاکہ برصغیر پاک و ہند میں اس کے قدم جمے رہیں اور اب پاکستان میں اس کمپنی کے سپرد یہ کام ہے کہ مسلمانوں کے قدم نہ جمنے پائیں۔

شاعر مشرق علامہ اقبال کے متعلق اتنا تو ہر شخص جانتا ہے کہ انہوں نے قادیانیت کے مکروہ چہرے پر سے نقاب اٹھانے کی بھرپور کوشش کی لیکن ان کے ساتھ ایک ستم ظریفی یہ روا رکھی گئی کہ جس طرح ان کے کلام اور تحریروں کی غلط تعبیر کرکے اور دور از کار تاویلات کے ذریعہ سوشلزم، کمیونزم اور نیشنلزم کے حق میں لوازمہ تیار کیا جاتا رہا، اسی

طرح باقاعدہ ایک سازش کے تحت ختم نبوت کے مسئلہ پر ان کی پوزیشن کو خراب کرنے کی کوشش کی جاتی رہی۔

علامہ اقبال کے دفاع میں جزوی طور پر کئی مضامین اور بیانات جرائد و رسائل میں آتے رہے لیکن اس موضوع پر باقاعدہ اور مستقل بنیاد پر آغا شورش کاشمیری اور نعیم آسی نے قلم اٹھایا ہے۔ اس وقت ہمارے پیش نظر نعیم آسی کی کتاب "اقبال اور قادیانی" ہے۔ یہ کتاب صوری اور معنوی لحاظ سے ایک کامیاب تصنیف ہے۔ اگرچہ عنوان سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ قادیانی مسئلہ پر علامہ اقبال کے متعلق پیدا کردہ شبہات دور کئے گئے ہوں گے (واقعتاً یہ شبہات احسن طریقہ سے دور کئے گئے ہیں اور صرف یہی نہیں بلکہ دلائل و شواہد سے یہ ثابت کیا ہے کہ قادیانیت کے خلاف سب سے پہلے علامہ اقبال نے علمی تحریک کا آغاز کیا اور اس سلسلہ میں وہ بڑے فعال اور سنجیدہ تھے) لیکن حقیقت یہ ہے کہ عنوان محدود ہے اور مضمون وسیع اور غیر محدود۔ یعنی "اقبال اور قادیانی" قادیانیت پر ایک مستقل اہمیت کی کتاب ہے۔ اور اس میں نعیم آسی صاحب نے جس محنت، لگن، ذمہ داری اور سلیقہ کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس سے ان کا اپنا یہ دعویٰ باطل ہو جاتا ہے کہ وہ نہ ادیب ہیں نہ مصنف، نہ مؤلف!

اقبال اور قادیانی دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصہ میں مرتب نے قادیانیت کا تاریخی اور سیاسی پس منظر نہایت اختصار لیکن جامع طور پر بیان کیا ہے اور پھر قادیانیت کے رد میں اقبالؒ کی خدمات اور کاوشوں کا تذکرہ کیا ہے۔ یہ دونوں مضامین اپنی جگہ بڑے معلوماتی اور خیال انگیز ہیں۔

دوسرے حصہ کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں علامہ اقبال کے مضامین، مکاتیب اور بیانات کو مناسب ربط اور تسلسل کے ساتھ جمع کر دیا گیا ہے۔ علامہؒ کی عکسی تحریروں اور مرزا قادیان کے اسلاف کے نام انگریزوں کی طرف سے اعتراف خدمت کے طور پر جاری کردہ سرٹیفکیٹ کے فوٹو سٹیٹ سے کتاب کی اہمیت میں اضافہ ہو گیا ہے۔

عمدہ کتابت، اعلیٰ طباعت، نفیس سفید کاغذ، دیدہ زیب سرورق اور شاندار گٹ اپ کے ساتھ اس مہنگائی کے دور میں نو روپے میں مسلم اکادمی کے کارپرداز اسے اپنی فخریہ پیشکش